نصاب پڑھا کر میٹرک کرنے کی استعداد پیدا کی جاتی ہے۔

☆ شعبان کے مہینے میں دینی مدارس کے طلبہ کے لیے دورۂ تفسیر قرآن کریم اور محاضرات علوم قرآن کا سلسلہ گزشتہ آٹھ سال سے کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔

☆ تعلیمی سال کے دوران دینی مدارس کے طلبا کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے کسی نہ کسی مقابلے کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ پہلے کچھ سال تحریری مقابلے کروائے گئے جبکہ گزشتہ تین سال سے کوئز مقابلے کا اہتمام کیا جا رہا ہے جو کہ کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ ہر سال اس مقابلے کا موضع طلباء کی دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے منتخب کیا جاتا ہے۔ یہ مقابلہ دو مراحل پر مشتمل ہوتا ہے اس سال پہلے مرحلے کا موضوع خلافت بنو امیہ اور دوسرے مرحلے کا موضوع خلافت بنو عباسیہ تھا۔ پہلا مرحلہ 11 جنوری 2018ء کو جبکہ دوسرا مرحلہ 18 جنوری 2018ء کو منعقد ہوا۔ جس میں شہر بھر سے مدارس کے طلباء نے حصہ لیا اور بھرپور تیاری کا ثبوت دیا۔

☆ اکادمی کی لائبریری میں مختلف موضوعات پر ہزاروں کتابیں موجود ہیں جن سے دینی و عصری اداروں کے طلباء و اساتذہ استفادہ کرتے ہیں۔

☆ شعبہ نشر و اشاعت کے تحت مولانا زاہد الراشدی، مولانا عمار خان ناصر اور دیگر اہل قلم سے اب تک دو درجن کے لگ بھگ کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔

جامع مسجد خورشید و مدرسہ طیبہ کوروٹانہ

کوروٹانہ کے قریب شیخوپورہ روڈ کی طرف جانے والی سڑک پر کھیالی کے ایک مخیرّ دوست حاجی میاں ثناء اللہ جنجوعہ ایڈووکیٹ کے خاندان نے ایک ایکڑ زمین وقف کی ہے جہاں الشریعہ اکادمی کے تحت جامع مسجد خورشید و مدرسہ طیبہ کوروٹانہ کی بنیاد رکھی گئی۔ ابتداً حاجی محمد معظم میر کی نگرانی میں چند کمرے تعمیر کر کے قرآن کریم کی تعلیم کا سلسلہ شروع کیا گیا جو تاحال جاری ہے۔ جبکہ تعلیمی پروگرام کی توسیع کے لیے جامع مسجد خورشید اور چند کمروں پر مشتمل تعلیمی بلاک تعمیر کر لیا گیا ہے اور انشاء اللہ رمضان کے بعد شروع ہونے والے تعلیمی سال سے وہاں باقاعدہ پڑھائی کا آغاز ہو جائے گا جبکہ منصوبے کے مطابق وہاں ابھی بہت سا تعمیری کام باقی ہے۔

علمی و فکری نشستیں/ سیمینار

اکادمی میں وقتاً فوقتاً مختلف علمی و فکری موضوعات پر اہل علم کی نشستوں، سیمینارز اور تربیتی ورکشاپس کا اہتمام کیا جاتا ہے جن میں معروف ارباب علم و فکر اظہار خیال فرماتے ہیں۔ سال رواں منعقد ہونے والی نشستوں کی تفصیل حسب ذیل ہے:

☆ ۲۲ دسمبر جمعۃ المبارک کو "دینی مدارس، عصری معنویت اور جدید تقاضے" کے عنوان سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا جسکے مہمان خصوصی ڈاکٹر ماہان مرزا اور پروفیسر ابراہیم موسیٰ تھے۔

☆ اسی طرح ایک پروگرام "دینی مدارس میں عصری تعلیم کے تجربات و نتائج" کے عنوان سے ۱۴

نومبر ۲۰۱۷ کو منعقد ہوا جس کے مہمان خصوصی مفتی محمد زاہد صاحب، مفتی حامد الحسن صاحب اور مولانا حماد الزہراوی صاحب تھے۔

☆اکادمی میں پندرہ روزہ فکری نشستوں کا سلسلہ بھی اپنے تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔اس سال فکری نشستوں کا موضوع "سیرت النبی ﷺ اور انسانی سماج" تھا، جب کہ اس کے ذیلی عنوانات حسب ذیل ہیں:

☆سیرۃ النبی ﷺ اور انسانی حقوق ☆سیرۃ النبی ﷺ اور معاشرتی حقوق ☆ سیرۃ النبی ﷺ اور عورتوں کے حقوق ☆سیرۃ النبی ﷺ اور معاشی حقوق ☆سیرۃ النبی ﷺ اور غیر مسلموں کے حقوق ☆سیرۃ النبی ﷺ اور سیاسی حقوق ☆سیرۃ النبی ﷺ اور مزدوروں کے حقوق ☆سیرۃ النبی ﷺ اور پڑوسیوں کے حقوق ☆سیرۃ النبی ﷺ اور غلاموں کے حقوق ☆سیرۃ النبی ﷺ اور بچوں کے حقوق ☆سیرۃ النبی ﷺ اور قیدیوں کے حقوق ☆ سیرۃ النبی ﷺ اور مہمانوں کے حقوق ☆سیرۃ النبی ﷺ اور مسافروں کے حقوق ☆سیرۃ النبی ﷺ اور افسروں کے حقوق ☆ سیرۃ النبی ﷺ اور حاکموں کے حقوق۔

دورۂ تفسیر قرآن کریم

۶ شعبان المعظم ۱۴۳۹ھ مطابق ۲۲ اپریل ۲۰۱۸ بروز اتوار سے سالانہ دورۂ تفسیر قرآن کریم و محاضرات قرآنی کاآغاز کیا گیا جو ۲۷ شعبان بمطابق ۱۴ مئی تک جاری رہا۔ حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب مدظلہ نے سورۃ فاتحہ ،البقرہ ،آل عمران،النساء اورآخری پارہ کی ، جبکہ مولانا فضل الہادی صاحب نے سورۃ الاعراف،الانفال ،التوبہ ،ارض القرآن ،جغرافیہ کے تحت آنے والی سورتوں کی تفسیر پڑھائی ۔ سورۂ یونس،رعد،ابراہیم ،النحل ،بنی اسرائیل اور الحج کی تدریس مولانا ظفر فیاض صاحب مدرس جامعہ نصرۃ العلوم نے کی، جبکہ قرآن کریم کے باقی حصوں کی تدریس مولانا محمد یوسف، مولانا حافظ محمد رشید، مولانا عمار خان ناصر اور مولانا وقار احمد نے کی۔اس کے علاوہ مختلف موضوعات پر محاضرات بھی ہوئے جن میں مولانا فضل الہادی صاحب نے "ارض القرآن" کے موضوع پر، مولانا احسان الحق نے "مشکلات القرآن" کے موضوع پر ،مولانا وقار احمد و مولانا اورنگزیب اعوان نے "امام شاہ ولی اللہؒ سے مولانا عبیداللہ سندھیؒ تک" کے موضوع پر ، مولانا عبدالرشید نے "اصول تحقیق" کے موضوع پر ، مولانا محمد عثمان اور مولانا محمد سرور نے کیرئر کونسلنگ کے موضوع پر، پروفیسر محمد اکرم ورک صاحب نے "استشراق" کے موضوع پر اور مولانا منیر احمد علوی صاحب نے "ختم نبوت و قادیانیت" کے موضوع پر لیکچر دیے۔